© rasailojaraid.com

قازقستان : توانائی کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری

• انٹرفیکس خبر رساں ایجنسی نے الماتا سے خبر دی ہے کہ قازق حکومت کے ایک ترجمان نے اس سال جمہوریہ کو بین الاقوامی مالیاتی تنظیموں اور امداد دینے والے ممالک کی طرف سے اقتصادی امداد کے وعدوں کی تفصیلات جاری کی ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی تنظیموں اور امداد دینے والے ممالک نے قازقستان کو کل ۱۶۲۲ بلین ڈالر کے قرضے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ قرضوں کی اس مجموعی رقم میں آئی ایم ایف کی طرف سے دیے جانے والے قرضے کی رقم [۲۸۰ سے ۲۹۰ ملین ڈالر] اور عالمی بنک اور ایشیائی ترقیاتی بنک کی جانب سے اعلان کردہ ۴۰۰ سے ۴۵۰ ملین ڈالر کے قرضوں کی رقوم شامل ہیں۔

بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن اور EBRD (دی یورپین بنک فار ری کنسٹرکشن اینڈ ڈویلپمنٹ) ۱۵۰ ملین ڈالر مہیا کریں گے۔ جب کہ جاپان سے ۳۰۰ ملین ڈالر ملنے کی توقع ہے، جس میں سے نصف رقم ملک کی ادائیگیوں کا توازن بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوگی۔

قازق حکومت کے ترجمان نے کہا کہ کچھ امداد دہندہ ممالک نے قازقستان کے لیے ۵۷۵ ملین ڈالر کی رقوم ابھی سے ۱۹۹۶ء کے لیے اپنے مالی امداد کے پروگراموں میں شامل کرلی ہیں۔

• جرمنی کی ایک کمپنی [Preussag Erdel] شمالی قازقستان کے اکیتوبنسل ریجن میں تیل اور گیس کی تلاش کا کام کرے گی۔ تیل کی تلاش کا یہ کام قازقستان کی دو کمپنیوں کے اشتراک سے کیا جائے گا۔ اس جائنٹ وینچر میں مذکورہ جرمن کمپنی پچاس فیصد حصص کی مالک ہوگی۔ جب کہ قازق کمپنیاں مشترکہ طور پر باقی پچاس فیصد حصص کی مالک ہوں گی۔ تیل کی تلاش کے سلسلے میں ۸۰۰ کلومیٹر مربع علاقے میں تجرباتی کنویں کھودے جائیں گے۔ تلاش کا کام چھ سال تک جاری رہے گا جس پر ۱۱۰ ملین ڈالر کے اخراجات اٹھیں گے۔

آذربائیجان کے لیے ترکی کی اقتصادی امداد

جمہوریہ آذربائیجان میں کئی اہم صنعتوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں مدد دینے کے لیے ترکی نے ۴۰۰ ملین ڈالر کی رقم لمبے میعاد کے قرض کے طور پر دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

اس قرضے کے استعمال کی مدّوں سے متعلق تجاویز کے مطابق، جو آذربائیجان کے صدر حیدر علییف نے طے کی ہیں، بجلی کی صنعت کے لیے ۳۷ ملین ڈالر، پیٹروکیمیائی صنعت کے لیے ۵۹

© rasailojaraid.com